

ابورشن کے بارے میں فتویٰ

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اسلام ابورشن کے بارے میں کیا فرماتا ہے۔ اگر نطفہ ریپ وغیرہ کے نتیجہ میں قرار پاچکا ہو اور فیملی اس بچہ کے پیدا ہونے پر ناراض ہوں تو کیا اس کو ضائع کیا جاسکتا؟

سائل: طیب فرام بلیک برن_ انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تقریباً چار ماہ کے بچہ میں جان پڑ جاتی ہے لہذا اسلام چار ماہ کے بچہ کے ابورشن کو قتل قرار دیتا ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے اور ریپ ہونے کی صورت میں بچہ کا قصور کیا ہے کہ اسے قتل کیا جائے۔ اگر حمل کو چار ماہ گذر گئے ہیں تو ہرگز حمل کو ساقط نہ کروایا جائے اگرچہ ساری فیملی ناراض ہوتی ہو۔ کیونکہ یہ قتل ہے اور اللہ عزوجل قتل کے بارے میں فرماتا ہے۔

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا۔ اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا بڑا عذاب۔

[النساء: 93]

بلکہ ایک جان کے قتل کو تمام لوگوں کے قتل کے مثل قرار دیتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے کہ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا۔ جس نے بغیر جان کے یا بغیر زمین میں فساد کیے کسی کو قتل کیا گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو بچا لیا اس نے گویا سب لوگوں کو بچالیا۔ [المائدہ: ۳۲]

چار ماہ کے حمل کو ضائع کرنا حرام کیونکہ اس میں جان پڑ جاتی ہے اور چار ماہ سے کم مدت کے حمل کو ضرورتاً ضائع کرنا جائز ہے۔

جیسا کہ فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم میں ہے کہ چار مہینہ کے بچہ میں جان پڑ جاتی ہے۔ اور جان پڑ جانے کے بعد حمل ساقط کرنا حرام ہے اور ایسا کرنے والا گویا کہ قاتل ہے اور جان پڑ جانے سے پہلے اگر ضرورت ہو تو حرج نہیں۔

[فتاوى فيض الرسول ج 2 ص 552]

والله اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

THE RULING ON ABORTION

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: what does Islam say about abortion? If the foetus was formed as a result of rape, and the family does not agree to the birth of the child, then can it be aborted?

Questioner: Tayyib from Blackburn, UK

Answer:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

A foetus gets life when it is nearly four months old. Therefore, Islam considers the abortion of a foetus, which is older than four months, to be murder and haram (prohibited). What is the crime of the child if rape happened, that it should be killed for it? If the foetus is four-month-old, then it should not be aborted, even if the entire family does not agree to the birth of the child. Aborting the foetus would be considered murder and Allah ﷻ states regarding murder,

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا

“If anyone kills a believer deliberately, the punishment for him is Hell, and there he will remain: Allah is angry with him, and rejects him, and has prepared a tremendous torment for him.”

[Surah al-Nisa', 93]

Moreover, Allah ﷻ says that killing one person is similar to killing the entire mankind. He ﷻ stated in the Noble Qur'an,

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا

“If anyone kills a person— unless in retribution for murder or spreading corruption in the land— it is as if he kills all mankind, while if any saves a life it is as if he saves the lives of all mankind.”

[Surah al-Ma'idah, 32]

It is haram to abort a foetus which is four-month-old because it has life in it. Aborting a foetus which is of lesser than four months is permissible if done out of necessity.

It is mentioned in Fatawa Fayd al-Rasul, “A four-month-old foetus has life in it. Aborting it is haram. The one who does so is a murderer. If the foetus is aborted before it turns four-month-old, then there is no problem in doing so, if done out of necessity.”

[Fatawa Fayd al-Rasul, vol. 2, pg. 552]

والله اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team